وکالت نامہ

بعدالت جناب اسلام آباد ہائی کورٹ، اسلام آباد

--------------------------------------بنام--------------------------------------

دعوے یا جرم-----------------باعث تحریر آنکہ-----------------------------------

مندرجہ بالا عنوان میں اپنی طرف سے پیروی وجوابدہی مقام------------------------------، بدیں شرط وکیل مقرر کیاہے۔ کہ میں ہر پیشی پر خود یا بذریعہ مختار خاص روبرو عدالت حاضر ہوتا رہوں گا اور بوقت پکارے جانے وکیل صاحب موصوف کو اطلاع دے کر حاضر کروں گا۔ اگر پیشی پر مظہر حاضر نہ ہوا اور موصوف صدر مقام کچہری کے علاوہ کسی اور جگہ یا کچہری کے مقرر اوقات سے پہلے یا بروز تعطیل پیروی کرنے کے مجاز نہ ہوں گے اگر مقدمہ کچہری کے کسی اور جگہ سماعت ہونے یا بروز کچہری کے اوقات کے آگے یا پیچھے ہونے پر مظہر کو کوئی نقصان پہنچے تو ذمہ دار یا اس کے واسطے کسی معاوضہ ادا کرنے مختار نامہ واپس کرنے کے بھی صاحب موصوف ذمہ دار نہ ہوں گے۔ مجھے کل ساختہ پرواختہ صاحب مثل کردہ ذات خود منظور قبول ہو گا۔ اور صاحب موصوف کو عرضی دعویٰ اور درخواست اجراءِ ڈگری و نظرِ ثانی اپیل نگرانی دائر کرنے اور رسید دینے اور داخل کرنے کا ہر قسم کا بیان دینے اور سپرد ثالثی و راضی نامہ، فیصلہ بر خلاف کرنے و اقبالِ دعویٰ کا اختیار ہو گا اور بصورت اپیل و بشرط ادائیگی علیحدہ پیروی مختار نامہ کرنے کا مجاز ہو گا اور بصورت ضرورت اپیل یا اپیل کے واسطے کسی دوسرے وکیل یا بیرسٹر کو بجائے اپنے ہمراہ مقرر کریں اور ایسے مشیر قانونی کو بھی اس امر میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے جیسے صاحب موصوف کو پوری فیس تاریخ پیشی سے پہلے ادا نہ کروں گا تو صاحب کو پورا اختیار ہو گا کہ مقدمہ کہ پیروی نہ کریں اور ایسی حالت میں میرا مطالبہ صاحب موصوف کے بر خلاف نہیں ہو گا۔ لہٰذا مختار نامہ لکھ دیا ہے تا کہ سند رہے۔

مورخہ---------------------

العبد